



سوال

(434) مسجد توڑ کر دکانیں بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وہ جگہ جو نماز کے لئے وقف کر دی گئی ہے۔ اور جس پر زمانہ دراز سے نماز پڑھی جاتی ہے۔ (یعنی وہ مسجد ہے) اس کو توڑ کر اس پر دکانیں بنوانا اور پھر ان دوکانوں پر مسجد تعمیر کروانا مذہب اسلام میں جائز ہے یا نہیں؟ یہ دکانیں کرایہ پر دی جاتی ہیں۔ جس میں غیر مذہب کے لوگ خرید و فروخت کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو مکان شرعی مسجد بن جائے اس پر دکانیں یا (سوائے سجدہ گاہ کے) اور کچھ بنانا جائز نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شناسیہ امرتسری](#)

جلد 01 ص 608

محدث فتویٰ